بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ✦ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۳۷/۷۲ | سوموار ۲۲ صفر المظفر ۱۴۰۴ھ ۲۸ نبوت ۱۳۶۲ ہش ۲۸ نومبر ۱۹۸۳ء | نمبر ۲۶۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت

کے متعلق تازہ اطلاع، مؤرخہ ۲۷ نومبر ۱۹۸۳ء

بلڈ پریشر پہلے سے بہتر ہے۔ جسم میں درد اور کمزوری بہت زیادہ ہے

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین!

وہ دن دور نہیں جب آسٹریلیا کے براعظم میں اسلام کا سورج پوری شان سے طلوع ہوگا

زبردست مخالفت کے باوجود آسٹریلیا میں اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے ایمان افروز نظارے

امراء اضلاع پنجاب کی طرف سے حضور ایدہ اللہ کے اعزاز میں دیئے گئے استقبالیہ سے حضور کا خطاب

(قسط اوّل)

ربوہ: ۲۴ نبوت / نومبر۔ امرائے اضلاع صوبہ پنجاب نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حالیہ دورۂ مشرق بعید سے حضور کی کامیاب و کامران مراجعت کے سلسلے میں جمعرات ۲۴ نومبر کی رات بعد از نماز عشاء احاطہ لجنہ اماء اللہ میں ایک وسیع و عریض دعوت کا اہتمام کیا جس سے حضور ایدہ اللہ نے ایک گھنٹہ تک خطاب فرمایا۔

آسٹریلیا کے تبلیغی دورے کے ایمان افروز واقعات بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا میں نے اس ملک کے باشندوں کو بتا دیا ہے کہ یا تو تم لازماً حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے امن کے سائے تلے آؤ گے ورنہ لازماً تباہی کا شکار ہو جاؤ گے حضور نے فرمایا وہ دن دور نہیں جب آسٹریلیا کے براعظم میں اسلام کا سورج پوری شان سے طلوع ہوگا۔ انشاء اللہ۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز رات آٹھ بجکر بارہ منٹ پر احاطہ لجنہ میں لگے ہوئے وسیع و عریض پنڈال میں تشریف لائے جہاں پر میز کرسیاں بڑے سلیقے سے لگائی گئی تھیں اور کثیر التعداد مہمانِ کرام جن میں نصف سے زائد غیر از جماعت مہمان دوست تھے تشریف فرما تھے حضور کی آمد پر تمام حاضرین احتراماً کھڑے ہو گئے

حضور کے صدر جگہ پر تشریف فرما ہونے کے بعد کارروائی کا باضابطہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل نے کی اس کے بعد ہفت روزہ "لاہور" لاہور کے ایڈیٹر محترم ثاقب زیروی صاحب نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا شیریں کلام اپنے مخصوص ترنم کے ساتھ سنایا۔

بعد ازاں امیر صوبائی پنجاب محترم مرزا عبدالحق صاحب نے حضور کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہماری خوش بختی ہے کہ ہم میں نظامِ خلافت قائم ہے اور جماعت احمدیہ کے سوا دنیا بھر میں اشاعت اسلام کا اس جیسا اعلیٰ انتظام اور کہیں موجود نہیں اور اس سارے نظام کا مرکز و محور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی ذات ہے

محترم مرزا صاحب نے حضور کے دورۂ مشرق بعید کی بعض اہم تفاصیل بیان کیں اور بتایا کہ ممالک سنگاپور، فجی آسٹریلیا اور سری لنکا میں اسلام کی حسین تعلیم لوگوں تک نہایت کامیابی سے پہنچانے کے علاوہ حضور انور ایدہ اللہ نے ان ممالک میں بسنے والے احمدیوں کی تربیت بھی فرمائی

حضور ایدہ اللہ کا خطاب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا خطاب ساڑھے آٹھ بجے شروع ہوا اور ایک گھنٹہ تک جاری رہنے کے بعد ساڑھے نو بجے ختم ہوا

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے اس دورے کی کامیابی پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے بعد امیر صاحب صوبائی پنجاب اور دیگر امرائے اضلاع شکریہ کے مستحق ہیں جنہوں نے اس دعوت کا انتظام کیا اور اس کے علاوہ وہ مہمان جو دور دور سے آئے ان کی آمد پر ہمارا دل خوشی سے بھر گیا ہے کیونکہ جب مہمان ایسے حالات کا مقابلہ کر کے آئے ہوں جو ان کو یہاں آنے کی اجازت نہ دیتے ہوں تو ان کا دوہرا شکریہ ادا کرنا لازم ہے۔

حضور نے اپنے خطاب میں اپنے دورہ میں سے صرف آسٹریلیا کے دورے کا ذکر فرمایا۔ سڈنی کے قریب مسجد اور مشن ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھنے کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ یہاں پر ۲۷ ایکڑ زمین اس خیال سے لی گئی ہے کہ بعد میں آنیوالے وقت میں یہ جگہ کم نہ ہو جائے۔ حضور نے فرمایا لیکن یہ جگہ بھی کم ہو جائے گی اور ایک وقت آئے گا کہ جب یہ جگہ صرف سڈنی کیلئے بھی کافی نہ ہوگی اور کئی مسجدیں اور بنانی پڑیں گی۔

حضور نے فرمایا جہاں تک اس مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب کا تعلق ہے اس میں زیادہ مہمان نہیں آئے۔ کیونکہ یہاں پر جماعت احمدیہ کے مخالفین نے لکھو کھہا روپیہ خرچ کر کے یہ مہم چلائی اور ایسا جھوٹا اور غلط پروپیگنڈا کیا کہ احمدیوں کے کئی گہرے دوست عین وقت پر آکر معذرت کر گئے تاہم یہ بائیکاٹ اسلام کی تبلیغ روکنے میں کامیاب نہیں ہو سکا۔

(باقی صفحہ ۵ پر)

● مکرم چوہدری عبدالرزاق صاحب ڈوگر ابن مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب دارالبرکات ربوہ کی شادی بمراہ عزیزہ مکرمہ ناصرہ حمید صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب مغلپورہ لاہور بخیر و خوبی انجام پائی۔ بارات مورخہ ۱۸ نومبر بروز جمعہ ربوہ سے لاہور روانہ ہوئی۔ روانگی کے وقت محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر اعلیٰ ثانی نے دعا کرائی۔ بارات محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر صوبہ پنجاب کی قیادت میں لاہور گئی۔ لاہور میں رخصتی کے وقت مرزا صاحب موصوف نے دعا کرائی۔

اگلے روز ۱۹ نومبر ۱۹۸۳ء کو دارالبرکات ربوہ میں مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب نے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ اس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی ازراہ شفقت شرکت فرمائی۔ دعوت ولیمہ سے قبل محترم چوہدری عبدالعزیز صاحب کی صاحبزادی عزیزہ مکرمہ زیب النساء صاحبہ کی تقریب رخصتانہ بمراہ مکرم ناصر احمد طیب صاحب ابن مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب مغلپورہ لاہور منعقد ہوئی۔ تلاوت و نظم کے بعد محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید نے اپنی کہی ہوئی نظم پڑھی۔ بعد ازاں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سب حاضرین سمیت دعا کرائی۔ اس کے بعد دعوت ولیمہ میں بھی حضور نے شرکت فرمائی۔ بعد ازاں حضور خواتین کی طرف تشریف لے گئے اور وہاں بھی دعا کرائی۔ یہ دونوں نکاح مکرم مولانا محمد شفیع صاحب اشرف ناظر امور عامہ نے مسجد مبارک میں ۲۸ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو بعد از نماز عشاء پڑھے اس موقعہ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بھی تشریف فرما تھے۔

مکرم عبدالرزاق صاحب اور عزیزہ مکرمہ زیب النساء صاحبہ، مکرمہ ناصرہ حمید صاحبہ اور مکرم ناصر احمد طیب صاحب، حضرت ماسٹر چراغ محمد صاحب آف کھارہ یکے از اصحاب صفہ کے پوتے اور پوتی ہیں۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ ہر دو رشتوں کی کامیابی اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کریں!

(باقی صفحہ ۴ پر)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالہجرت غربی ربوہ۔ قیمت ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام

جماعت کے جوانمردوں اور سچے مخلصوں کے نام

ریویو آف ریلیجنز کا دس ہزار خریدار جماعت میں پیدا ہو جائے

(از ملک منور احمد جاوید میجر ریویو آف ریلیجنز ربوہ)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام ماہنامہ ریویو آف ریلیجنز جاری کرنے کی غرض بیان کرتے ہوئے بیان فرماتے ہیں:

"چونکہ ہماری جماعت کو معلوم ہوگا کہ اصل غرض خدا تعالیٰ کی میرے بھیجنے سے یہی ہے کہ جو جو غلطیاں اور گمراہیاں عیسائی مذہب نے پھیلائی ہیں ان کو دور کر کے دنیا کے عام لوگوں کو اسلام کی طرف مائل کیا جائے اور اس غرض مذکورہ بالا کو جس کو دوسرے لفظوں میں احادیث صحیحہ میں کسر صلیب کے نام سے یاد کیا گیا ہے پورا کیا جائے اس لئے اور انہیں اغراض کے پورا کرنے کے لئے رسالہ انگریزی جاری کیا گیا ہے۔"

(الحکم ۳۰ ستمبر ۱۹۰۳ء)

ریویو آف ریلیجنز کے بارے میں حضور اپنے فکر اور جوش کا اظہار جماعت کے نام ایک پیغام میں اس طرح کرتے ہیں:۔

"اگر خدانخواستہ یہ رسالہ کم توجہی اس جماعت سے بند ہو گیا تو یہ واقعہ اس سلسلہ کے لئے ایک ماتم ہوگا اس لئے میں پورے زور کے ساتھ اپنی جماعت کے مخلص جوانمردوں کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اس رسالہ کی اعانت اور مالی امداد میں جہاں تک ان سے ممکن ہے اپنی ہمت دکھلاویں ..... اور اس وقت کوئی خدمت کرو گے تو اپنی ایمانداری پر مہر لگا دو گے اور تمہاری عمریں زیادہ ہونگی اور تمہارے مالوں میں برکت دی جائے گی۔"

(الحکم ۳۰ ستمبر ۱۹۰۳ء)

رسالہ کی اشاعت کے بارے میں اپنی پاکیزہ خواہش کا اظہار ان الفاظ میں فرمایا:۔

"اور یہ نئی خدمت جو بتائی جاتی ہے اس میں بھی پوری کوشش کا نمونہ دکھلاؤ۔ اگر اس رسالہ کی اعانت کے لئے اس جماعت میں دس ہزار خریدار اردو یا انگریزی کا پیدا ہو جائے تو رسالہ خاطر خواہ چل نکلے گا اور میری دانست میں اگر بیعت کرنے والے اپنی بیعت کی حقیقت پر قائم رہ کر اس بارے میں کوشش کریں تو اس قدر تعداد کچھ بہت نہیں بلکہ جماعت موجودہ کی تعداد کے لحاظ سے یہ تعداد بہت کم ہے۔

سوائے جماعت کے سچے مخلصو

خدا تمہارے ساتھ ہو تم اس کام کی ہمت کرو خدا تعالیٰ آپ تمہارے دلوں میں القا کرے کہ یہی وقت ہمت کا ہے۔ اب اس سے زیادہ کیا لکھوں خدا تعالیٰ آپ لوگوں کو توفیق دے۔" آمین ثم آمین

(الحکم ۳۰ ستمبر ۱۹۰۳ء)

پس تمام احباب جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ارشاد جو دس ہزار خریدار پیدا کرنے کا ہے اس کی تعمیل میں ہر طرح سے کوشش کریں سب احباب خواندہ ہوں یا ناخواندہ اس کو خریدیں۔ جو دوست استطاعت رکھتے ہوں وہ دس رسائل کی خریداری قبول کر کے اس کے معاون خاص بنیں۔ جو خود رسالہ کی پوری قیمت نہ دے سکتے ہوں وہ ایک دوسرے سے مل کر ایک ایک رسالہ کے سالانہ خریدار بنیں اور اپنے احمدی احباب کو نیز دوسرے دوستوں کو بھی جو اسلام سے دلچسپی رکھتے ہیں اس کی خریداری قبول کرنے کی تلقین کریں۔ کیونکہ یہ رسالہ اسلام اور قرآن کی صداقت کو دکھاتا ہے اور غیر مذاہب عیسائیوں آریوں اور بدھوں وغیرہ کے اعتراضات کا جواب دیتا ہے۔ انگریزی دان طبقہ میں پیغام حق پہنچانے کا یہ ایک مؤثر اور بہترین ذریعہ ہے۔ خود مطالعہ کریں۔ غیر از جماعت دوستوں کو مطالعہ کے لئے دیں اور ان کے نام براہ راست رسالہ جاری کروائیں۔

اگر ہماری جماعت میں سے پانچ سو مخلصین ایسے باہمت پیدا ہو جائیں۔ جو معاونین خصوصی بن کر دس دس رسائل کی خریداری قبول کر لیں اور پانچ ہزار احمدی ایک ایک رسالہ کے خریدار بن جائیں تو بفضل اللہ تعالیٰ بآسانی اس کی اشاعت دس ہزار ہو سکتی ہے اور ہم سب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواہش کو پورا کر کے اللہ تعالیٰ کے حضور سرخرو ہو سکتے ہیں

ماہنامہ ریویو آف ریلیجنز کو ہر رنگ میں بہتر اور معیاری بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ بفضل ایزدی امید ہے کہ اس کا اگلا شمارہ اپنی ظاہری اور باطنی خوبیوں کے ساتھ دسمبر کے پہلے ہفتہ میں منظر عام پر آ جائے گا۔

اس کا سالانہ چندہ پچاس روپے ہے۔ معاونین خصوصی سے دس رسائل کا چندہ پانچ صد روپے کی ادائیگی کی درخواست ہے۔

لَا یَشْکُرُ اللّٰہَ مَنْ لَّا یَشْکُرُ النَّاسَ۔ نہیں شکر کرتا اللہ کا جو نہیں شکر کرتا بندوں کا

(حدیث النبیؐ)

ذات کا گھمنڈ تکبر پیدا کرنا ہے

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"میں سچ سچ کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے لئے ذات کچھ بھی چیز نہیں ہے اور اسے ذرا بھی تعلق نہیں ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جو سید ولد آدم اور افضل الانبیاء ہیں۔ انہوں نے اپنی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے صاف طور پر فرمایا کہ اے فاطمہ تو اس رشتہ پر بھروسہ نہ کرنا کہ میں پیغمبر زادی ہوں قیامت کو یہ ہرگز نہیں پوچھا جاوے گا کہ تیرا باپ کون ہے وہاں تو اعمال کام آئیں گے میں یقیناً جانتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے قرب سے زیادہ دور پھینکنے والی اور حقیقی نیکی کی طرف آنے سے روکنے والی بڑی بات یہی ذات کا گھمنڈ ہے کیونکہ اس سے تکبر پیدا ہوتا ہے اور تکبر ایسی شے ہے کہ وہ محروم کر دیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ۷ صفحہ ۱۸۹)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکہ مکرمہ سے شائع ہونے والے ایک رسالہ کا فکر انگیز مضمون

زمین پر دعوتِ ربانی

"مجلہ الرابطہ العالم الاسلامی" جو مکہ مکرمہ سے شائع ہوتا ہے اس کے ستمبر ۱۹۸۳ء کے شمارے میں استاذ احمد محمد جمال کا یہ اہم مضمون شائع ہوا ہے: عربی میں شائع ہونے والے اس مضمون کا اردو ترجمہ افادۂ عام کے لئے قارئین کی خدمت میں پیش ہے: (تبشیر)

"وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا"

جو تمہیں سلام کہے اسے یہ نہ کہا کرو کہ تو مومن نہیں۔

بعض ادباء اور جدید خیالات رکھنے والے مصنفین قرآن مجید کی آیات میں بغیر اسباب نزول کی معرفت اور بغیر یہ جاننے کے کہ پہلے مفسرین اور محدثین نے ان آیات کے کیا مطالب بیان کئے ہیں۔ غلط معانی کرتے ہیں اور یہ کم عقل لوگ شریعت اسلامیہ کے احکام کے اظہار میں جلد بازی سے کام لیتے ہیں حتیٰ کہ یہ لوگ کفر کی تہمت ان مسلمانوں پر بھی لگا دیتے ہیں جن سے ان کا رائے، عمل اور اندازِ فکر میں اختلاف ہوتا ہے۔ اور اس شدید وعید نبوی کو یا بھول جاتے ہیں یا نظر انداز کر دیتے ہیں کہ جو شخص کسی مسلمان کو کافر قرار دیتا ہے وہ خود کافر ہو جاتا ہے اور جب ایک مسلمان اپنے بھائی کو کہتا ہے "اے کافر!" تو ان میں سے اس بناء پر کوئی ایک ضرور کافر ہوتا ہے یعنی اگر جس پر الزام لگایا گیا ہے وہ کافر نہ ہو تو الزام دینے والے پر تہمت کے پلٹ آنے کی وجہ سے سزا دی جاتی ہے۔ فرصتِ امروزہ میں ہم پسند کرتے ہیں کہ ہم ارشادِ ربانی مذکورہ سورۃ النساء پر غور کریں:۔

"يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ۭ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝"

(سورۃ النساء: ۹۵)

اے ایماندارو! جب تم اللہ کی راہ میں سفر کرو تو چھان بین کر لیا کرو اور جو تمہیں سلام کہے اُسے یہ نہ کہا کرو کہ تو مومن نہیں تم دنیوی زندگی کا سامان چاہتے ہو سو اللہ کے پاس بہت سی غنیمتیں ہیں پہلے تم بھی ایسے ہی تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا پس تم پر لازم ہے کہ تم چھان بین کر لیا کرو جو کچھ تم کرتے ہو اس سے اللہ یقیناً آگاہ ہے۔

تفسیر اور حدیث کی کتب میں اس آیت کے شانِ نزول کے متعلق بہت سی روایات ہیں جن کا خلاصہ یہ ہے کہ ایک جنگ کے ختم ہونے کے بعد حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرامؓ کے ایک گروپ یا دستہ کے قائد (ایک روایت کے مطابق وہ اسامہؓ بن زید تھے) کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کلمۂ شہادت بلند آواز سے پڑھا اور کہا "میں مسلمان ہوں"۔ لیکن قائد دستہ نے اس کو سچ نہ گردانا اور اس کو تلوار مار کر قتل کر دیا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کا علم اس دستہ کے لوٹنے کے بعد ہوا جس پر آپ انتہائی ناراض ہوئے۔

ایک اور روایت کے مطابق آپؐ نے قاتل کو کہا کیا تو نے اس کے دل کو پھاڑ کر دیکھا تھا؟ یعنی تجھے اس کے کفر کے بارہ میں قتل کرنے سے پہلے یقینی علم حاصل کرنا چاہیئے تھا۔ اور ایک تیسری روایت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قاتل کو کہا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا عقیدہ رکھنے کے باوجود اس شخص کو قتل کر دینے پر تیرے پاس کیا عذر ہوگا؟

یہ آیت مسلمانوں کے سپہ سالاروں اور عام فوجیوں کو سبق دینے کے لئے نازل ہوئی تا وہ جلد بازی سے کام لیتے ہوئے ہر اس شخص کو جس کو وہ کافر سمجھیں قتل کرنے نہ بیٹھ جائیں اور یہ کہ وہ ہر اس شخص کو جو انہیں سلام کہے یا جو اسلام کا اعلان کرے وہ اس کے اسلام کو قبول کر لیں اور اس کی حقیقتِ حال کو اللہ عزّ وجلّ کے سپرد کر دیں۔ حدیث صحیح میں آیا ہے مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جنگ کروں کہ وہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا اقرار کریں اور اگر وہ اس کا اقرار کر لیں تو انہوں نے اپنی جانوں اور اموال کو مجھ سے محفوظ کر لیا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مقتول کی دیت اور مالِ غنیمت کا حصہ اس کے اہل وعیال کو دلوایا۔

امام قرطبیؒ اپنی تفسیر جزو ۵ صفحہ ۲۲۶ میں تحریر کرتے ہیں کہ:۔

"جب مسلمان کافر کو ملے (میدان جنگ میں) اور وہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہہ دے تو اس کا قتل جائز نہیں کیونکہ اس نے اسلام کی اس پناہ کو حاصل کر لیا ہے جو اس کے خون، مال اور اہل وعیال کو تحفظ دینے والی ہے۔ پس اس اقرار کر لینے کے بعد اگر کوئی مسلمان ایسے شخص کو قتل کر دے تو اس کے بدلہ میں وہ مسلمان قتل کیا جائے گا۔"

میں کہتا ہوں جبکہ کافر کا یہ قول کہ میں مسلمان ہوں اور اقرار کرتا ہے کہ اللہ ایک ہے اسے قبول نہ کرنے اور اسے کافر سمجھتے رہنے نیز اس کے مال وجان کو مباح کرتے رہنے پر ایک مسلمان کے متعلق یہ شدید وعید ہے تو وہ مسلمان جس کے اسلام کی گواہی دی گئی ہے اور جو نماز باجماعت اور جمعہ کا پابند ہے۔ زکوٰۃ دیتا ہے اور بیت اللہ کا حج کرتا ہے اسے کافر قرار دینے پر وعید کس قدر شدید ہوگی۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ جو انسان کے رازوں اور اس کی پوشیدہ باتوں سے آگاہ ہے ایک پرحکمت اور قطعی حکم دیتا ہے کہ وہ تحقیق کر لیا کریں اور آیت کریمہ کے اختتام پر اس حکم کو مکرر بیان کرتا ہے اور لوگوں کو کافر ٹھہرانے والے جلد بازوں کو اس طرف متوجہ کرتا ہے کہ فتویٰ تکفیر میں جلد بازی کرنے والے یہ لوگ اپنے اسلام لانے کے آغاز میں انہیں لوگوں جیسے تھے جنہیں یہ کافر ٹھہراتے ہیں اور جن کے قتل کا فتویٰ دیتے ہیں۔ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ۔ یعنی پہلے تم بھی ایسے ہی تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا پس تم ان کے اسلام کو کیوں قبول نہیں کرتے اور ان کے لئے سینہ کیوں نہیں کھولتے اور ان کے لئے اپنے درمیان وسعت کیوں پیدا نہیں کرتے تا وہ اسلام اور ایمان میں مزید ترقی کر سکیں۔

عصر حاضر کے مفسرین اور ادباء کے فہم کے عجائبات میں سے ایک بات یہ ہے کہ وہ ان قرآنی آیات کے جو کفار مشرکین یہود ونصاریٰ کو دوست رکھنے سے روکتی ہیں اور یہ بیان کرتی ہیں کہ جو ان کو دوست بناتا ہے وہ ان میں سے ہو جاتا ہے کے سمجھنے اور ان سے استدلال کرتے ہیں بھی غلطی کا ارتکاب کرتے ہیں اور اس مضمون کی آیات میں سے ہم ایک آیت پر اکتفا کرتے ہیں جو سورہ مائدہ میں درج ہے:۔

"يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَاۗءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝"

(سورۃ المائدۃ: ۵۲)

اے ایماندارو! یہودیوں اور نصاریٰ کو اپنا مددگار نہ بناؤ کیونکہ ان میں بعض بعض کے مددگار ہیں اور تم میں سے جو بھی ان کو اپنا مددگار بنائیگا وہ یقیناً انہیں میں سے ہوگا۔ اللہ ظالم لوگوں کو ہرگز کامیابی کی راہ نہیں دکھاتا۔

تفسیر کی جدید وقدیم کتب نے اس آیت کا جو یہود ونصاریٰ سے تعلقاتِ مودت رکھنے سے روکتی ہے شانِ نزول یہ پیش کیا ہے۔ چاہیے یہ آیت ان منافقوں کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بارہ میں جنہوں نے مدینہ کے یہود کو اپنا دوست بنایا ہوا تھا نازل ہوئی ہے جنہیں ان کے ظاہری ایمان کے اعتبار سے مومن کے لفظ سے مخاطب کیا گیا ہے یا یہ آیت حقیقی مومنین کے بارہ میں نازل ہوئی ہے جو یہود کی تائید کرتے تھے جیسے عبادہ بن صامت جس نے بعد میں اللہ کے حضور توبہ کی اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے یہود کی دوستی سے بیزاری کا اظہار کیا۔ خواہ یہ بات ہو یا وہ قرآنی توجیہ۔ اس آیت میں واضح ہے کہ جائز نہیں ہے کہ یہود اور نصاریٰ اور ان کے علاوہ دیگر کفار کو دوست اور ساتھی بنایا جائے ان معنوں میں کہ مسلمانوں کے خلاف ان کی مدد اور اعانت کی جائے اور مسلمانوں کے رازوں کو ان کے پاس افشا کیا جائے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف جنگوں میں ان کی پشت پناہی کی جائے۔

امام ابن قیم رح اپنی کتاب "الھدی النبوی" میں کہتے ہیں کہ:-

"جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو کفار آپ کے ساتھ تین اقسام میں بٹ گئے۔ ایک تو وہ جن سے آنحضورؐ نے صلح اور دوستی کا معاہدہ کیا اس شرط پر کہ وہ حضورؐ سے جنگ نہیں کریں گے اور نہ ہی آپ کے خلاف کسی کی پشت پناہی کریں گے اور نہ ہی آپؐ کے خلاف آپؐ کے دشمن سے دوستی رکھیں گے اور وہ اپنے کفر کے باوجود اپنی جانوں اور اموال کے اعتبار سے مامون و محفوظ ہوں گے۔ دوسری قسم وہ ہے جنہوں نے آپؐ سے جنگ کی اور علی الاعلان آپؐ کے دشمن بن گئے اور تیسری قسم وہ ہے جنہوں نے آپؐ کو اس حال میں چھوڑ دیا کہ نہ آپؐ سے صلح کا معاہدہ کیا اور نہ آپؐ سے جنگ کی یہاں تک کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں صلح کے لئے کہا اور مدینہ کے یہود سے آپؐ نے صلح کی اور اس کا معاہدہ تحریر کیا پھر ان کی طرف سے معاہدہ کی شدید خلاف ورزی ہوئی جس پر حضورؐ نے ان سے جنگ کی اور ان میں سے بعض کو مدینہ سے نکال دیا..... الخ"

شیخ رشید رضا تفسیر "منار" میں اس رائے کا اظہار کرتے ہیں کہ ولایت (دوستی) سے مراد اس آیت میں مومنوں کے خلاف غیر مسلموں کی مدد کرنا اور ان کا حلیف بن جانا ہے اور اس آیت میں فردی اور گروہی دوستی کی نفی کی گئی ہے نہ کہ جملہ مسلمانوں کے غیر مسلموں کے ساتھ دوستی کے معاہدات کی۔

پھر شیخ رشید رضا دوسری آیات جو مشرکین کے ساتھ تعلقاتِ مودّت کو روکتی ہیں۔ کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ قرآنی آیات اس بارہ میں بڑی واضح ہیں کہ غیر مسلم قوم سے دوستی رکھنے کی ممانعت ان کی دشمنی اور ان کے محارب ہونے کی وجہ سے ہے نہ کہ دینی اختلاف کی وجہ سے۔ چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہود سے مدینہ تشریف آوری کے آغاز میں معاہدہ کیا پھر جب یہود نے اس پختہ معاہدہ کی خلاف ورزی کی اور مشرکوں میں سے آپؐ کے دشمنوں کی مدد کی تو آپؐ نے ان یہود سے جنگ کی اور مسلمانوں کو اس بات سے روکا کہ وہ ان یہود کو دوست بنائے۔

میں کہتا ہوں مسلمانوں کے قدیم وجدید بہت سے اکابرین نے یہود و نصاریٰ اور بت پرستوں سے دینی مخالفین کے ساتھ معاہدات و مواثیق کئے ہیں جو باہمی ملکی مفادات کی وجہ سے یا اپنے درمیان قیام امن اور طرفین کی طرف سے کسی قسم کی زیادتی کو روکنے کے لئے ہیں۔

اور ہمارے اس موجودہ زمانہ میں کوئی مسلمان حکومت ایسی نہیں ہے جس نے غیر مسلم حکومتوں میں سے خواہ وہ عیسائی ہو یا بت پرست ہو یا لادینی ہو اقتصادی، فوجی، تعلیمی یا سیاسی امور پر معاہدہ نہ کیا ہو۔ ضروری بات یہ ہے کہ مسلمانوں اور ان کے اغیار کے درمیان طے پانے والے معاہدات اسلامی تعلیم کے مخالف نہ ہوں اور بلحاظ عقیدہ شریعت اور اخلاق کے خلاف نہ ہوں۔ نیز یہ معاہدات ایک مسلمان کے خلاف غیر مسلم کی مدد پر مشتمل نہ ہوں جس میں کسی غیر اسلامی حکومت کو مسلمان حکومت پر ترجیح دی جائے۔ اور کتب تفسیر میں آیا ہے کہ آیت ربانی:-

"ومن یتولھم منکم فانہ منھم"

جو تم میں ان غیر مسلموں سے دوستی رکھتا ہے وہ ان میں سے ہی ہے

یہ بطور سخت وعید اور تنبیہ کے ہے جیسا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:-

"مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا"

جو شخص ہمیں دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

نیز آپؐ کا یہ قول:-

"من تشبہ بقوم فھو منھم"

جو شخص کسی قوم سے مشابہت کرتا ہے وہ ان میں سے ہے

اس کا مفہوم یہ نہیں ہے کہ ایسا شخص ملت سے قطعی طور پر نکل جاتا ہے۔ ہاں یہ نچلے درجہ کا کفر ہے۔ ایک کفر دوسرے کفر سے کم ہوتا ہے۔

(احمد محمد جمال)

○

- بقیہ اخبار احمدیہ -

● خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ۲۱ نومبر ۱۹۸۳ء کو میری اہلیہ صاحبہ کی دوسری آنکھ کا بھی آپریشن ہو گیا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک! دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اپریشن کو کامیاب فرمائے اور جلد کامل صحت سے نوازے۔ آمین!

(فتح محمد خان ۱۱۴ شاہ ولی اللہ روڈ بوہڑ والا چوک۔ نیو سمن آباد - لاہور ۲۵)

ولادت

میرے بڑے بھائی مکرم مجیب الرحمٰن صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۹ نومبر کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت بچے کا نام "نویسد الفتح" تجویز فرمایا ہے۔ نومولود مکرم مستری عبدالرحمٰن صاحب آف حافظ آباد حال ربوہ کا پوتا اور مکرم مرزا غلام محمد صاحب آف سرگودھا کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت سے بچہ کے نیک خادم دین بننے اور عمر دراز کے لئے درخواست دعا ہے۔

(حافظ سعید الرحمٰن متعلم جامعہ احمدیہ)

- ● مورخہ ۱۸ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیز مسعود احمد خالد کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے جو مکرم پروفیسر شیخ محبوب عالم صاحب خالد ناظر بیت المال آمد کا پوتا اور مکرم بشیر احمد صاحب نظام کا نواسہ ہے۔ نومولود کا نام "خالد شعیب" رکھا گیا ہے۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی کے ساتھ خدمت دین والی زندگی عطا کرے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین۔ (ناصر احمد خالد مزنگ لاہور)

- میرے بھائی بشارت احمد صاحب ایک قدم کی وجہ سے بہت پریشان ہیں۔ احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی پریشانیوں کو دور کرے۔ آمین!

(ناصر احمد کارکن روزنامہ الفضل ربوہ)

درخواست دعا

- ● مکرم عبدالمجید صاحب پر فالج کا شدید حملہ ہوا ہے میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ نیز ماسٹر غلام محمد عبد صاحب عرصہ چار ماہ سے یرقان میں مبتلا ہیں اور خاکسار کو کچھ پریشانیاں لاحق ہیں۔ (وسیم احمد خان شاہدرہ لاہور)

- ● میرے خالو مکرم شمس الرحمٰن صاحب ساماتوی اور برادرم طاہر احمد صاحب کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے اور دونوں کو ہی شدید چوٹیں آئی ہیں۔ (ندیم اقبال لیہ)

- ● خاکسار کے داماد میاں بشیر الدین مجنبوا امریکہ میں بیمار ہیں۔ (میاں غلام احمد فیصل آباد)

- ● خاکسار کی چھاتی پر رسولی تھی جس کا اپریشن فضل عمر ہسپتال میں ہوا ہے (محمد فیروز الدین کشمیری ریلوے روڈ ربوہ)

- ● برادرم سردار نور احمد مرتضیٰ صاحب بوجہ ہارٹ اٹیک بیمار ہیں۔ (سلطان احمد ڈوگر کارکن نظارت اشاعت)

- ● میرا پوتا عزیز عامر منظور ایف۔ ایس سی کا امتحان دے رہا ہے۔ (کرم الٰہی گوجرانوالہ)

- ● خاکسار کی اہلیہ کا دوسری آنکھ کا اپریشن ہونے والا ہے (فتح محمد خان سمن آباد لاہور)

- ● برادرم محمد ریاض صاحب ایم سی کا امتحان دے رہے ہیں۔ (صغریٰ اشرف بھلوال)

- ● میری بیٹی سکینہ اور میری بھاوجہ اہلیہ مکرم محمد رفیق بھٹی صاحب بہت بیمار ہیں (غلام محمد بھٹی امیر جماعت ضلع لیہ)

- ● خاکسار کا بھانجا عزیزم فضل الرحمٰن قریشی بعارضہ قلب کراچی میں شدید بیمار ہے (سید بشیر احمد رحمت باد ربوہ)

- ● میری والدہ اور اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔ نیز میرے دو بچے بیرون ملک گئے (شیخ نور الحق دارالبرکات ربوہ)

- ● خاکسار کی چھوٹی بچی عرصہ چار ماہ بیمار ہے۔ نیز خاکسار کی ہمشیرہ کو سانس کی تکلیف ہے۔ (نذر محمد خان نواب شاہ)

- ● خاکسار کی اہلیہ کافی عرصہ سے معدہ کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہے (نعیم احمد رحمت باغ ربوہ)

- ● عزیزم عبدالمجید ابن مکرم چوہدری عبدالقدوس صاحب کا اپریشن لاہور میں ہونے والا ہے۔ (منیر احمد ناصر نظر آباد سندھ)

احباب ان سب کے لئے دعا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برینٹفورڈ (کینیڈا) میں

جلسہ پیشوایانِ مذاہب

ذرائع ابلاغ کے ذریعہ اسکی اشاعت

مکرم منیر الدین صاحب شمس انچارج مشنری کینیڈا اطلاع دیتے ہیں کہ

۲۵ ستمبر کو جماعت احمدیہ برینٹفورڈ نے ریلیجس فاؤنڈریشن ڈے منعقد کیا۔ اس غرض کے لئے "بلیک فریئر پبلک سکول" کا ہال حاصل کیا اور دعوتی کارڈ بھی تقسیم کئے گئے۔

برینٹفورڈ کے میئر نے اس تقریب کا افتتاح کیا اور اپنے افتتاحی خطاب میں جماعت احمدیہ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور مبارکباد دی کہ جماعت نے یہ بہت اچھا کام شروع کیا ہے جس سے ایک دوسرے کی غلط فہمیاں دور ہوتی اور پیار و محبت کی فضا قائم ہوتی ہے۔ نیز آپ نے فرمایا کہ میں اس قسم کے پروگراموں کو جاری رکھنے کی درخواست کرتا ہوں۔

یہاں مختلف تہذیب و تمدن کے لوگ بستے ہیں۔ اس لئے پیار و محبت سے رہنے کے لئے آپس میں غلط فہمیوں کو ضرور دور کرنا چاہیئے۔

جلسہ کی صدارت مکرم MR SCOUTER WORD نے کی جو MULTICULTURAL PUBLIC RELATION OFFICER ہیں۔

میئر کی افتتاحی تقریر کے بعد خاکسار نے جماعت احمدیہ کا تعارف اور اس قسم کی میٹنگز کی غرض و غایت بیان کی۔ اس کے بعد ریورنڈ آر۔ ایچ۔ گوابے نے GESUS CHRIST کے حالات زندگی بتائے۔ نیز ڈاکٹر آر۔ این DUBEY نے لارڈ کرشنا (Krishna) کے حالات زندگی بیان کئے اور ان کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حالات زندگی اردو نے قرآن کریم مکرم حافظ عزیز الرحمٰن صاحب نے بتائے اور آخر میں خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات زندگی۔ آپ کے متعلق بائیبل میں پیشگوئیاں اور آپ کی حسین تعلیم۔ ہمایوں۔ رشتہ داروں اور تمام بنی نوع انسان کے بارہ میں بیان کی۔

اس تقریب کے بعد مہمانوں کی خاطر تواضع کی گئی۔ اس دوران سوالوں کے جواب بھی دیئے گئے۔ نیز اس موقعہ پر نمائش کا بھی انتظام تھا اور لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔

اس تقریب کی خبر لوکل اخبار (INDO CARIBBENN WORLD) نے ۱-۴-۶-۸-۹-۲ پر دی اور پہلے صفحہ پر مقررین کی فوٹو بھی شائع کی۔ نیز میٹنگ سے قبل ٹیلی ویژن پر بھی اس میٹنگ کا اعلان کیا گیا۔ ٹورنٹو کے اخبار نے اس میٹنگ پر اداریہ لکھا۔ نیز میٹنگ کی فوٹو اور تفصیلی خبر دو بڑے صفحات پر شائع کی۔

(مرسلہ وکالت تبشیر ربوہ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مہمان نوازی کی بابرکت روایات:

مہمان کیلئے سر کا ٹپکا اتار کر چارپائی پر بچھا دیا!

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی سے روایت ہے کہ کرنل الطاف حسین صاحب بڑے آزاد خیال اور انگریزی فیشن کے دلدادہ تھے اور انگلستان جا کر عیسائی ہو گئے تھے۔ جن دنوں حضرت اقدسؑ امرتسر میں مباحثہ آتھم کے سلسلہ میں قیام پذیر تھے۔ کرنل صاحب موصوف بھی وہاں تھے ایک دفعہ وہ حضرت اقدسؑ سے ملنے آئے کرنل صاحب ملاقات کے بعد کمرہ ملاقات سے باہر آئے تو ان کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔

کرنل صاحب نے بتایا کہ جب میں کمرہ میں گیا تو حضورؑ نیچے بیٹھے ہوئے تھے اور اگرچہ آپ اپنے خیال میں چٹائی پر بیٹھے ہوں گے لیکن چٹائی پر صرف آپ کا ایک گھٹنا تھا اور آپ خود زمین پر بیٹھے ہوئے تھے۔ جب میں اندر گیا تو حضور علیہ السلام نے اپنے سر سے ٹپکا اتار اور چارپائی پر بچھا دیا اور فرمایا کہ آپ یہاں تشریف رکھیں۔ کرنل صاحب بیان کرتے ہیں کہ میں آپ کے حسن اخلاق سے بے حد متاثر ہوا۔ میں نے کہا کہ حضورؑ میں عیسائی ہو چکا ہوں اور بپتسمہ لے چکا ہوں اور شراب کا عادی ہوں۔ لیکن اس کے باوجود حضورؑ بڑے تپاک سے ملے۔ مجھ پر اتنا اثر ہوا کہ فوراً کلمہ پڑھا اور مسلمان ہو گیا اور میری آنکھوں سے بے اختیار آنسو نکل آئے۔"

(رجسٹر روایات صحابہ نمبر ۲)

(مرسلہ)

(مکرم مقصود احمد صاحب ناصر آباد کالونی۔ ربوہ)

(بقیہ صفحہ اول)

اس کی تفصیل بتاتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ دارالحکومت میں واقع یونیورسٹی آف کینبرا میں میرا ایک لیکچر "اسلام کی امتیازی خصوصیات" کے موضوع پر ہوا اور اللہ تعالیٰ نے علم کے اس مرکز میں اسلام کا پیغام بہت عمدگی سے پہنچانے کی توفیق دی وہاں پر بھی شدید مخالفت تھی یونیورسٹی کے اہل کاروں کو دھمکیاں دی گئیں اور یونیورسٹی کے اہلکار وائس چانسلر کے پاس گئے کہ یہ تقریب منسوخ کر دیں مگر وائس چانسلر نے ہمت کی اور دلیری سے کہا کہ یہ تقریب ہرگز منسوخ نہ ہوگی اسی طرح سے ایک اور جگہ ایک بولنگ کلب میں ایک احمدی دوست نے ایک دعوت کی جس میں ایک سو آسٹریلین شامل ہوئے بڑے طویل سوال و جواب کی محفل ہوئی اور حاضرین کے دلوں کی کیفیت ایک ہی مجلس میں اتنی بدل گئی کہ مجھے یوں لگتا تھا کہ ایک طرف دنیا والے مخالفت میں زور لگا رہے ہیں اور دوسری طرف خدا کے فرشتے لوگوں کے دلوں کو اسلام کی طرف مائل کر رہے ہیں۔ آسٹریلیا جیسے ملک میں کسی مجلس میں لوگ کھلم کھلا اٹھ کر اسلام کی تائید کرنا شروع کر دیں تو یہ ایک عجیب بات ہے اور صدر مجلس اٹھ کر یہ کہے کہ آپ نے جتنی باتیں کہی ہیں ان سب سے مجھے سو فیصدی اتفاق ہے۔

حضور نے فرمایا عورت کے اسلام میں کردار کے متعلق ہمیشہ سوالات پوچھے گئے اور ایسی جگہ پر جہاں میری بیوی اور بھانجی بھی ایک طرف برقعے میں لپٹی ہوئی یہ باتیں سن رہی تھیں۔ ایسی تقریب میں خود وہاں کی عورتوں کا اٹھ کر عورتوں کے بارے میں اسلام کی تعلیم کی تائید کرنا خدا تعالیٰ کی تائید کا ایک حیرت انگیز نشان تھا۔

حضور نے فرمایا اس ملک میں ریڈیو سے میرے دو انٹرویو نشر کئے گئے۔ ایک براہ راست رواں پروگرام کو روک کر بذریعہ ٹیلیفون انٹرویو تھا دوسرا آسٹریلیا ریڈیو کے اردو پروگرام میں اردو زبان میں ایک انٹرویو تھا حضور نے فرمایا یہ اللہ تعالیٰ کی عظیم شان تھی ایک طرف لاکھوں روپے خرچ کر کے پاکستان اور ہندوستان کے رہنے والے لوگوں کے دلوں میں جماعت احمدیہ کے بارے میں بدظنیاں پھیلائی جا رہی تھیں اور دوسری طرف خدا تعالیٰ اپنے فضل سے ریڈیو پر انہی لوگوں کے خاص پروگرام میں میرا انٹرویو نشر کروا رہا تھا۔ حضور نے فرمایا آسٹریلیا کے مذہبی امور کے ماہر صحافیوں نے خاص طور پر ہمارے بارے میں ہماری تائید میں لکھا

حضور نے فرمایا میرے اس دورے کے نتیجے میں اب آسٹریلیا میں جماعت احمدیہ کی تبلیغ میں بڑی زبردست وسعت پیدا ہوئی ہے اور اب ہر احمدی بڑی کثرت سے اہل آسٹریلیا کو اسلام کی تبلیغ پہنچا رہا ہے۔

حضور نے آسٹریلیا کے ایک سکول میں حضور کو مدعو کئے جانے کی تقریب کا بھی بڑی تفصیل سے ذکر فرمایا

حضور نے فرمایا کہ وہاں طلباء کے ساتھ پرنسپل نے عیسائیوں اور پادریوں کو بھی مدعو کیا ہوا تھا۔ عیسائی پادری نے جس جس مسئلے پر سوال کر کے فضا کو ہمارے مخالف کرنے کی کوشش کی وہیں پر ایسا پانسہ پلٹا کہ اس کے چہرے پر ہوائیاں اڑنے لگیں اور سننے والوں کے دلوں پر حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت اثر کئے بغیر نہ رہی۔ ایک طرف مخالفت تھی اور دوسری طرف اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کا شاندار مظاہرہ تھا مخالف جو وار کرتا تھا بالکل الٹ اس کا اثر سامنے آتا تھا۔ (باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کے سال نو کے اعلان پر اپنے محبوب امام کی خدمت میں پہلے دن کی مخلصانہ پیشکش

قسط نمبر ۲

۱۔ مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید رحمت وسطی	:-	۱۸۷۵
۲۔ " چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل	:-	۳۰۱
۳۔ " سید عبدالسلام صاحب صدر شرقی	:-	۷۲
۴۔ " چوہدری نذیر احمد صاحب سیالکوٹی صدر جنوبی	:-	۲۹۴
۵۔ " کیپٹن ملک عبداللہ صاحب باب الابواب	:-	۴۰۰
۶۔ " احمد علی صاحب صادق دارالیمن	:-	۶۰۲
۷۔ " مرزا لطیف احمد صاحب صدر شرقی	:-	۷۰
۸۔ " سید اقبال حسین شاہ صاحب صدر جنوبی	:-	۱۹۰
۹۔ " ملک محمد علی صاحب داؤد نصر غربی	:-	۳۳۹
۱۰۔ " سردار بشیر احمد صاحب صدر شرقی	:-	۲۰۲
۱۱۔ " چوہدری سمیع اللہ صاحب سیال وکیل الزراعت	:-	۱۰۱۰
۱۲۔ " مبارک مصلح الدین صاحب وکیل المال ثانی	:-	۱۰۰۰
۱۳۔ " صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال خرچ	:-	۶۰۰
۱۴۔ " فیروز دین صاحب انسپکٹر تحریک جدید	:-	۱۳۰
۱۵۔ " ظفر احمد صاحب سرور ابن چوہدری شبیر احمد صاحب	:-	۲۰۰
۱۶۔ " محمد ابراہیم صاحب علوم غربی	:-	۵۹۰
۱۷۔ محترمہ قمر النساء صاحبہ بنت چوہدری شبیر احمد صاحب	:-	۳۷
۱۸۔ مکرم مولوی دوست محمد صاحب صدر شرقی	:-	۸۰
۱۹۔ " محمد اشرف صاحب عارف حدیقۃ المبشرین	:-	۲۲۵
۲۰۔ " بشیر احمد صاحب قادیانی صدر شرقی	:-	۵۱
۲۱۔ " مرزا محمد اکرم صاحب رحمت غربی	:-	۱۱۱
۲۲۔ " محمد عبداللہ صاحب چیمہ " "	:-	۵۵

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

دفاتر سے خط و کتابت کرتے وقت
چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں (مینیجر الفضل)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع (ایدہ اللہ) کا ارشاد اور

احبابِ جماعت کا فرض

(از مکرم عباد اللہ گیانی مینیجر الفضل)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے مبارک دور کے پہلے جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کی تقریر میں احباب جماعت کو توجہ دلائی ہے کہ وہ آئندہ جلسہ سالانہ تک الفضل کی اشاعت کو دس ہزار تک پہنچا دیں۔ یہ کوئی مشکل یا کٹھن کام نہیں۔ صرف احباب جماعت کے تعاون اور توجہ کی ضرورت ہے۔

خاکسار کی جملہ امراء صاحبان، صدر صاحبان، سیکرٹریان اصلاح وارشاد اور مربّی حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ منصوبہ بندی کر کے الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے کوشش فرمائیں۔ ہر جماعت الفضل کی اپنی موجودہ تعداد کو دوگنا کر دے تو یہ تعداد آسانی سے پوری ہو سکتی ہے اور ہم اپنے پیارے اور مقدس امام ایدہ اللہ کی اس خواہش کو پورا کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے کہ ہم آئندہ جلسہ سالانہ تک الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچا دیں اور اپنے ربّ العزت کے حضور سرخرو ہو سکیں۔

ماہنامہ تحریک جدید

ماہنامہ تحریک جدید کا نومبر کا شمارہ انیس ۱۹ تاریخ کو حوالہ ڈاک کیا گیا ہے۔ امید ہے دو چار دنوں میں قارئین کی خدمت میں پہنچ جائے گا اور آپ کو پرچہ نہ ملنے کا ہمیں صرف اس طرح علم ہو سکے گا کہ آپ ہمیں تحریر فرمائیں۔ اگر چند روز کے اندر اندر پتہ چل جائے کہ آپ کو پرچہ نہیں ملا تو پرچہ دوبارہ بھیجا جا سکتا ہے تاخیر سے اطلاع ملے تو پرچہ کی دوبارہ ترسیل ممکن نہیں ہوتی۔

جنوری ۱۹۸۴ء سے ماہنامہ تحریک جدید کا سالانہ چندہ دس روپے مقرر کیا گیا ہے امید ہے تمام قارئین تعاون فرمائیں گے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(مینیجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریک جدید۔ ربوہ)

کیا آپ نے چندہ وقفِ جدید ادا کر دیا ہے

(ناظم مال وقف جدید)

عِدَةُ الْمُؤْمِنِ كَاَخْذِ الْكَفِّ (حدیث نبوی)
مومن کا وعدہ ایسا ہی سچا ہے جیسے کوئی چیز ہاتھ میں دیدی جائے

کڈنی سٹون کورس (40 روزہ) 150/-
Kidney Stone Course
گردہ مثانہ کی جملہ ادویات کا لٹریچر وزرخانہ فری
یورالوجی کیور سنٹرز
لاہور: کیور ٹیو سٹورز اینڈ ڈسپنسنگ سنٹر اچھرہ شاپنگ سنٹر
لاہور: میشر میڈیکوز، چوک میو ہسپتال
لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی
لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹورز نزد نہر چوک مغلپورہ
لاہور: افضل میڈیکل سٹور، ملتان روڈ چوک تیمم خانہ
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار
سرگودھا: العزیز میڈیکوز چوک سبزی منڈی
ہر ضلع میں یورالوجی کیور سنٹر بننے کیلئے باحیثیت پارٹیاں رجوع فرمائیں
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ فون 606-607

حضرت حکیم نظام جان کے فرزند اور جانشین
حکیم انوار احمد جان
۵-۶-۷ دسمبر
دواخانہ حکیم نظام جان چوک اقصیٰ ربوہ
میں مطب فرمائیں گے!
مینیجر دواخانہ حکیم نظام جان
کالج روڈ چوک اقصیٰ ربوہ فون: ۵۵۸

افغان ٹمبر ورکس
فیکٹری ایریا
لکڑی کا عمارتی کام
مثلاً
دروازے کھڑکیاں اور فلش دروازے،
وارڈروب انگلش طرز کا اور سادہ الماریاں
ہر قسم کا لکڑی کا کام تسلی بخش
دیانت داری سے کیا جاتا ہے
اچھے کاریگر بہترین دیار کیل اعلیٰ قسم
اچھے کام کی ضمانت
حبیب اللہ خان پسر خانمیر خان مرحوم

داعی الی اللہ

داعی الی اللہ بننے کا بہترین ہتھیار دعا ہے۔
انصار بھائی دعاؤں کا انفرادی اور اجتماعی پروگرام بنائیں۔
قیادت اصلاح وارشاد
انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

قائم شدہ: ۱۹۱۱ء
دواخانہ حکیم نظام جان
نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد، اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کے لیے
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ فون: ۷۳۹۹۷، پوسٹ بکس: ۲۲۲
ایجنسی: دواخانہ حکیم نظام جان اقصیٰ چوک ربوہ
جلیل دواخانہ، شیخوپورہ
محبوب یونانی دواخانہ مین بازار چیچہ وطنی
فون ۵۵۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(ضروری نوٹ)

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں ۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مثل نمبر ۲۵۲۶۲

مَیں انیسہ اسلم بنت مرزا اسلم بیگ صاحب قوم مغل برلاس پیشہ طالب علم عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۳-۳-۴ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے ۔

(۱) انگوٹھیاں طلائی دو عدد ۔
(۲) لاکٹ طلائی دو عدد ۔ کل وزن ۲ تولہ مالیتی -/۴۰۰۰ روپے ۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے ۔

العبد ۔ انیسہ اسلم بنت مرزا اسلم بیگ سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی ۔

گواہ شد ۔ مرزا منیر بیگ صدر حلقہ الف اسلام آباد وصیت نمبر ۲۳۰۷۶

گواہ شد ۔ بشیر الدین کمال وصیت نمبر ۱۶۳۳۶ مہتمم عمومی مجلس انصار اللہ ضلع راولپنڈی ۔

مثل نمبر ۲۵۳۱۳

مَیں سمیعہ زوجہ طارق سلیم صاحب چوہان قوم جٹ ہنجرا پیشہ خانہ داری عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن گوٹن برگ سویڈن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۲-۹-۲۴ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے :-

(۱) تین جوڑے کانٹے (۲) دو جوڑے ہار (۳) ایک ہار ڈائمنڈ (۴) ایک انگوٹھی ڈائمنڈ (۵) ایک لونگ ناک ڈائمنڈ (۶) دو لونگ سونا (۷) چوڑیاں گیارہ عدد سونے کی ۔ (۸) کنگن سونے کے دو عدد ۔ (۹) انگوٹھی سونے کی چھ عدد ۔ کل وزن سونا ۳۵ تولہ مالیتی -/۵۸۰۰۰ روپے پاکستانی ۔ کل ڈائمنڈ مالیتی -/۶۶۰۰ روپے (۱۰) حق مہر -/۵۰۰۰ روپے بذمہ خاوند ۔

مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے ۔

الامۃ ۔ سمیعہ

گواہ شد ۔ حامد کریم محمود امیر و مبلغ انچارج سویڈن مشن ۔

گواہ شد ۔ طارق چوہان خاوند موصیہ گوٹن برگ سویڈن ۔

مثل نمبر ۲۵۳۱۴

مَیں غلام رسول ولد عبد المجید صاحب قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۵۱ سال پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۳-۳-۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے ۔

مکان ۱۶/۲۴ واقع محلہ دار الیمن شرقی ربوہ مالیتی اندازاً ۳۵ ہزار روپے

اس وقت مجھے مبلغ -/۸۲۴ روپے ماہوار بصورت تنخواہ و فوجی پنشن مل رہے ہیں اور مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے ۔

العبد ۔ غلام رسول ولد میاں عبد المجید صاحب ۱۶/۲۴ دار الیمن شرقی حال لاہور

گواہ شد ۔ لطیف احمد ولد بشیر احمد صاحب وصیت نمبر ۲۳۲۴۲ لاہور ۔

گواہ شد ۔ ملک منظور احمد صاحب معرفت شیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ بندر روڈ لاہور ۔

مثل نمبر ۲۵۳۱۵

مَیں امۃ الحئی نزہت زوجہ عبد اللطیف صاحب کپورتھلوی قوم قریشی صدیقی پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال پیدائشی احمدی ساکن انگوری باغ باغبانپورہ لاہور ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۲-۲-۱۸ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے ۔

(۱) حق مہر ایک ہزار روپے ۔
(۲) سونا وزنی سوا تولہ
(۳) زمین ۔ امرلہ واقع ۱/۱۱ دار العلوم غربی ربوہ

مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ مَیں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی ۔ حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے ۔

الامۃ ۔ امۃ الحئی زوجہ عبد اللطیف ۵۵/۵ انگوری باغ سکیم لاہور ۔

گواہ شد ۔ مبارک احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ حلقہ شالامار ٹاؤن لاہور ۔

گواہ شد ۔ خوشی محمد جہانگیر کوارٹر ظفر آباد شالیمار ٹاؤن باغبانپورہ لاہور ۔

مثل نمبر ۲۵۳۱۶

مَیں حفیظ الدین ولد محمد علیم الدین قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۳۶ سال پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۳-۱-۳۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔

اس وقت مجھے مبلغ دو ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے ۔

العبد ۔ حفیظ الدین مکان ۲/۷ F گلی ۱۲ اسلام آباد ۔

گواہ شد ۔ محمد علیم الدین کوارٹر ۷ گلی ۱۲ ۲/۷ F اسلام آباد

گواہ شد ۔ شریف احمد وصیت ۱۹۴۳۵ ۔

ضروری اطلاع

اقصیٰ چوک ربوہ میں حضرت حکیم نظام جان مرحوم کے مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) پر حکیم محمود احمد صاحب باقاعدگی سے خدمت کیلئے حاضر ہوتے ہیں ۔

زیر نگرانی :-

حکیم عبد الحمید ابن حکیم نظام جان

کیورز - CURES کیا ہیں؟

- ان میں حیرت انگیز شفا کیوں ہے ؟
- پرانی ضدی امراض کیونکر ختم ہو سکتی ہیں ؟
- اپریشن سے بچانے والے نسخے ؟

ان تمام معلومات کیلئے کیوریٹو سسٹم کا لٹریچر ۵۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر حاصل کریں

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کچہری رجسٹرڈ ربوہ

فون ۶۰۶/۶۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک احمدی طالبہ کی نمایاں کامیابی

محترم لیفٹیننٹ جنرل ڈاکٹر محمود الحسن صاحب راولپنڈی کی صاحبزادی عزیزہ مکرمہ عائشہ حسن صاحبہ ایم بی بی ایس کے فائینل امتحان میں فاطمہ جناح میڈیکل کالج لاہور میں اوّل رہیں۔ الحمد للہ! قبل ازیں عزیزہ موصوفہ میٹرک کے امتحان میں بورڈ میں دوم اور سیکنڈ پروفیشنل ایم بی بی ایس میں پنجاب یونیورسٹی میں دوم رہی ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو دینی و دنیاوی میدانوں میں بہترین کامیابیوں سے نوازے اور اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین!

باسکٹ بال کے ڈسٹرکٹ ٹورنامنٹ میں

گورنمنٹ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی شاندار کامیابی

مورخہ ۲۰ نومبر۔ ڈسٹرکٹ ٹورنامنٹ میں کھیلے جانے والے باسکٹ بال کے فائینل میچ میں تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ نے اسلامیہ ہائی سکول جھنگ کو ہرا کر یہ میچ جیت لیا۔ فاتح ٹیم نے ۹۴ پوائنٹس حاصل کئے جبکہ جھنگ کی ٹیم صرف ۱۶ پوائنٹس ہی حاصل کر سکی۔ اس ٹیم کی طرف سے حافظ پرویز اقبال (کیپٹن) اور کبیر احمد نے عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے بالترتیب ۴۲ اور ۳۸ سکور کیا۔

یہ میچ کمیری ہنسو ہائی سکول جھنگ کے گراؤنڈ میں کھیلا گیا۔ اس ٹورنامنٹ میں ضلع سکولوں کی چھ ٹیمیں شامل ہوئیں (نامہ نگار)

تقریب شادی

تقریب شادی کا ایک اعلان خاکسار کی طرف سے ۲۱ نومبر کے الفضل میں شائع ہوا ہے لیکن اس میں غلطی سے تاریخیں غلط درج ہو گئیں۔ اس لئے ریکارڈ کی درستی کی غرض سے بعد درستی اعلان ذیل میں دوبارہ شائع کیا جا رہا ہے۔

(نعمت اللہ بشارت رکن صیغہ زود نویسی ربوہ)

مورخہ ۷ نومبر ۱۹۸۳ء کو مکرم نسیم الرحمان صاحب ابن مکرم شیخ عبدالوہاب صاحب امیر ضلع اسلام آباد کی تقریب شادی منعقد ہوئی۔ عزیز نسیم الرحمٰن محترم شیخ عبدالرحمان صاحب ریٹائرڈ تحصیلدار کے پوتے اور حضرت میاں حبیب الرحمان صاحب رئیس حاجی پورہ کپورتھلہ کے پڑپوتے ہیں۔ آپ کے نکاح کا اعلان مورخہ ۲ جون ۱۹۸۰ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی موجودگی میں عزیزہ بشریٰ خورشید صاحبہ (جو کہ شیخ عبدالوہاب صاحب کی بھانجی اور مکرم شیخ محمد خورشید صاحب مرحوم اے پی او ریلوے آفس ملتان کی دختر ہیں) کے ہمراہ کوٹھی بیت الفضل اسلام آباد میں ہوا تھا اور حضور نے ازراہ شفقت دعا میں شرکت فرمائی تھی۔

بارات ۷ نومبر ۱۹۸۳ء کو دعا کے بعد اسلام آباد سے ملتان کے لئے روانہ ہوئی۔ وہاں پہنچنے پر مکرم ملک فاروق احمد صاحب امیر ضلع ملتان و دیگر احباب نے بارات کا استقبال کیا۔ اسی روز تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی۔ تمام عزیز و اقارب کراچی۔ لاہور۔ ربوہ سے شامل ہوئے اور محترم شیخ عبدالرحمان صاحب جو کہ دولہا کے دادا اور دلہن کے ولی اور نانا ہیں۔ نے روانگی پر دعا کرائی۔

مورخہ ۱۰ نومبر ۱۹۸۳ء کو مکرم شیخ عبدالوہاب صاحب نے اپنی کوٹھی واقع 7/4-E اسلام آباد میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ جس میں احباب جماعت اور دیگر مہمانوں نے کثرت سے شرکت فرمائی۔ اختتام پر مکرم اخلاق احمد صاحب انجم مربی سلسلہ اسلام آباد نے تقریب کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔

احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

آپ کا اپنا قابل اعتماد اور بیمثال ادارہ

Nusrat Corporation

نصرت کارپوریشن

کلیئرنگ ایجنٹ - انڈنٹر - امپورٹر و ایکسپورٹر

بیرونِ ممالک سے سامان درآمد و برآمد کرنیوالوں کیلئے ہماری خدمات حاضر ہیں۔
احباب اپنے اس ادارہ کی اعلیٰ خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔

خصوصیات:-
- مال کی بروقت کلیرنس (CLEARANCE) اور ترسیل (FORWARDING) کا تسلی بخش انتظام۔
- پرنسپل بیگیج (UNACCOMPANED BAGGAGE) بکنگ و کلیئر کروانے کا خاص انتظام۔
- کار۔ ٹریکٹر کلیئر (CLEAR) کروانے اور اسکی خرید و فروخت کی خاص سہولت۔
- دوبئی۔ ابوظہبی سے لاہور ڈرائی پورٹ ڈائریکٹ ڈیلیوری کا بہترین انتظام
- فار ایسٹ سے کوئی بھی سامان امپورٹ کروانے کیلئے خاص سہولت۔

ہر قسم کی امپورٹس اور ایکسپورٹس کیمتعلق مزید معلومات کیلئے ہماری مندرجہ ذیل برانچز سے رجوع فرمائیں

ہیڈ آفس لاہور
نصرت کارپوریشن
نزد ڈرائی پورٹ
مغلپورہ لاہور
فون
۳۳۰۳۴۴

کراچی
نصرت کارپوریشن
۸۰ - نیو کلاتھ مارکیٹ
سیکنڈ فلور
ایم اے جناح روڈ کراچی
فون
۲۲۴۹۵۶

ربوہ
المحمود (برٹش ایئرویز)
Information Office
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون
۴۹۳

ابوظہبی U.A.E
۱- نصرت ٹریڈرز فون ۳۳۶۲۰۲ ۳۴۳۵۲۴
۲- بٹ ٹریڈرز فون ۳۲۳۵۳۰
۳- آصف کمیشن سروسز
۴- شاہین کارگو سروسز

ہانگ کانگ
کروتا انٹرنیشنل سول ڈسٹری بیوٹرز
۱۶/۴۱ بلاک سی۔
اپی ووڈ سٹریٹ کاروے بے
ہانگ کانگ۔
فون ۵-۶۹۵۵۲۵۹ ۵-۷۶۸۱۸۸